سوال

(469) بچوں کے نام رکھتے وقت عبد کے ساتھ اللہ کا نام لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں عام طور پر بچوں کا نام رکھتے وقت اللہ تعالیٰ کے نام سے پہلے عبد یا محمد کا لفظ لگالیتے ہیں، جیسے عبدالوارث اور محمد وارث وغیرہ، شہنشاہ فارسی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ اگر بچے کا نام محمد شہنشاہ رکھ لیا جائے تو درست ہے یا نہیں؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ نام کا شخصیت کے ساتھ گہرا تعلق ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ناپسندیدہ ناموں کو تبدیل فرمایا، چنانچہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے متعلق حدیث میں ہے کہ ان کا نام ''برہ'' تھا جسے آپ نے تبدیل کرکے زینب رکھا کیونکہ اس میں خود نمائی اور تقدس کا اظہار ہوتا ہے۔ [صحیح بخاری، الادب: ٦١٩٢]

جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے پر نام تبدیل نہ کیا عمر بھر کف افسوس ملتے رہے۔ [صحیح بخاری، ٦١٩٣]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''اللہ کے ہاں پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں کیونکہ ان میں اللہ کے لئے بندہ کی طرف سے عاجزی، درماندگی اور عبودیت کا اظہار ہے، نیز حضرات انبیاf کے نام بھی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں، خود آپ نے اپنے بیٹے کا نام ابراہیم رکھا۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں دو الگ الگ عنوان قائم کئے ہیں۔ [کتاب الادب، باب نمبر ١٠٥۔ ١٠٩]

ان احادیث کے پیش نظر والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کا نام ایسا رکھیں جس میں عبودیت اور بندگی کا اظہار ہو یا حضرات انبیا علیہم السلام کے نام پر ان کے نام رکھے جائیں یا معنوی لحاظ سے خوبصورت ہوں۔

واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعض نام ایسے ہیں جو ذات باری تعالیٰ کے لئے خاص ہیں، مثلاً: الصمد اور الرحمن وغیرہ ان سے پہلے محمد یا احمد لگانا صحیح نہیں ہے، البتہ ایسے صفاتی نام جو بندے کے لئے ہیں اور ان سے پہلے محمد یا بعد میں احمد بطور تبرک ہوگا، اگرچہ معنوی اعتبار سے ایسا کرنا صحیح نہیں ہے۔

صورت مسئولہ میں محمد شہنشاہ نام درست نہیں ہے کیونکہ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بد ترین انسان وہ ہے جو اپنا نام ''ملک الاملاک'' رکھتا ہے۔ [صحیح بخاری، الادب: ٦٢٠٥]

حدیث کے راوی حضرت سفیان نے کہا ہے کہ 'ملک الاملاک'' یہ خاص اللہ کی صفت ہے، بندہ اس سے پہلے غلام یا عبد لگائے تو صحیح ہو سکتا ہے، اس لئے محمد شہنشاہ نام درست نہیں ہے اگر کسی نے یہ نام رکھا ہے تو اسے تبدیل کر کے اس کی جگہ کوئی اور بہترین نام رکھ لینا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:460